Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیوارِ برلن ٹوٹنے سے فرائیڈے دی ٹینتھ FRIDAY THE 10TH. کا ظہور

واقعہ یہ ہے کہ خدا کی تقدیر نے مشرقی بلاک کے لوگوں کو دینِ حق قبول کرنے کے لئے تیار کر دیا ہے

بلا شبہ احمدیت ہی وہ روشنی ہے جو مشرقی یورپ کے دلوں کو مطمئن کر سکتی ہے

روزنامہ الفضل ربوہ
خطبہ نمبر ۱۲
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۰/۷۵ | منگل ۱۲ شوال ۱۴۱۰ھ، ۸ ہجرت ۱۳۶۹ ہش، ۸ مئی ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۰۳

روس اور مشرقی یورپ کا اپنے دروازے احمدیت کیلئے کھولنا بہت ہی عظیم الشان واقعہ ہے

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ ۲۳ تبلیغ ۱۳۶۹ ہش (۲۳ فروری ۱۹۹۰ء) بمقام بیت الفضل لندن

صدی کا ایک اہم ترین واقعہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

"گذشتہ سال ایک خطبے میں مَیں نے دیوار برلن کے گرنے کا ذکر کیا تھا اور یہ بتایا تھا کہ اس صدی کے اہم ترین واقعات میں سے ایک یہ واقعہ ہے اور بلا شبہ سال ۱۹۸۹ء میں ہونے والے تمام واقعات میں سب سے زیادہ اہم یہ واقعہ تھا۔ چنانچہ تمام دنیا کے اخبارات میں اس روز یعنی دوسرے روز، جب یہ واقعہ ہوا ہے، رات کو واقعہ ہوا صبح دوسرے دن یہی شہ سرخیاں لگیں اور سب سے زیادہ اہم اس بات کو قرار دیا گیا کہ دیوارِ برلن گر گئی ہے،

اس سلسلے میں مجھے چند دن ہوئے اسلام آباد سے نصیر احمد صاحب طارق کی ایک چٹھی موصول ہوئی جس میں انہوں نے بعض ایسی باتوں کی طرف میری توجہ مبذول کروائی جن کی طرف پہلے میرا خیال نہیں گیا تھا۔ چنانچہ ان کا خط پڑھ کے پھر میں نے اس پر پوری تحقیق کروائی تو معلوم ہوا کہ جو باتیں انہوں نے لکھی تھیں وہ بالکل درست ہیں،

فرائیڈے دی ٹینتھ کا ظہور

جس دن یہ دیوار گرائی گئی ہے، سورج غروب ہو چکا تھا اور اگلے دن کی رات چڑھ چکی تھی۔[1] اسلامی حساب سے گویا دن کی تاریخ سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ختم تھی اور ایک نئے دن کی رات طلوع ہوئی تھی۔ جہاں تک انگریزی کیلنڈر کا تعلق ہے، نیا دن رات کے بارہ ۱۲ بجے شروع ہوا اور پھر وہ اگلے دن رات کے بارہ ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ وہ ۱۰ تاریخ تھی اور جمعہ کا دن تھا اور جتنے اخبارات میں دنیا میں یہ خبریں شائع ہوئیں ان پر فرائیڈے دی ٹینتھ FRIDAY THE 10TH کا عنوان لگا ہوا تھا۔ ڈیٹ لائن اس کی یہ بنتی تھی اور دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ یہ وہ فرائیڈے ہے، جب سے ------ کشفاً مجھے یہ واقعہ دکھایا تھا، پہلا فرائیڈے ہے جو اسلامی مہینے کے لحاظ سے بھی اور انگریزی مہینے کے لحاظ سے بھی فرائیڈے دی ٹینتھ FRIDAY THE 10TH کہلا سکتا ہے اور پوری

طرح یہ دونوں تاریخیں ایک دوسرے کے ساتھ منطبق ہو گئی تھیں۔ تو اول تو انگریزی تاریخوں کا اسلامی تاریخوں کے ساتھ منطبق ہو جانا یہ کم کم ہوتا ہے اور پھر یہ اس پر مزید اضافہ کہ وہ صرف تاریخوں کا انطباق نہیں تھا بلکہ جمعہ کے دن یہ انطباق ہوا۔ اور اسی دن یہ حیرت انگیز واقعہ بھی رونما ہوا۔

اس کے متعلق اخبارات نے جو مختلف خبریں لگائی ہیں، یہ اس کی تفصیل میں جانے کا تو وقت نہیں لیکن ایک "اخبار وطن" ویکلی لنڈن نے جو بیان کیا ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگلا دن یعنی ۱۰ تاریخ شروع ہونے کا وقت دراصل دیوارِ برلن کے اوپر حملہ ہوا ہے، چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ

"حکومت نے اپنی سرحدیں کھولنے اور اپنے شہریوں کو مغرب کی طرف جانے کی اجازت دے دی اور پھر کیا تھا، شہریوں کا ایک سیلاب آ گیا اور نصف شب کے بعد لوگوں نے دیوارِ برلن پر حملہ بول دیا"۔

پس نصف شب کے بعد حملہ بولنا بھی معنی رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف اسلامی لحاظ سے ہی وہ دس تاریخ شروع نہیں ہوئی تھی بلکہ انگریزی کیلنڈر کے لحاظ سے بھی دیوارِ برلن پر جب حملہ بولا گیا ہے تو دس تاریخ شروع ہو چکی تھی۔

اس سلسلے میں مذہبی نقطۂ نگاہ سے جو اہمیت ہے، اس کے متعلق میں کچھ باتیں آپ کو یاد دلانی چاہتا ہوں جو جماعت احمدیہ کی تاریخ سے تعلق رکھتی ہیں۔

روس کے متعلق خدائی ارشادات

روس کے متعلق قریباً سب احمدی جانتے ہیں، بچے بچے کو یہ علم ہے کہ حضرت اقدس (بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا تھا) ------

...کہ وہ جماعت احمدیہ کو روس میں ریت کے ذروں کی طرح پھیلا دے گا۔ اور ایک رؤیا میں آپ نے روس کے عصا کو اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے دیکھا اور وہ عصا بھی تھا اور بندوق کی نالیوں کی طرح اس عصا کے اندر نالیاں بھی تھیں۔ یہ (ارشادات) جماعت میں عام ہیں یعنی ان کا علم عام ہے اور سب نظریں لگائے بیٹھے رہے کہ کب خدا تعالیٰ ان (ارشادات) کے پورا ہونے کے آثار ظاہر فرمائے گا، اس سلسلے میں حضرت (فضل عمر)

[1] یہ ۱۰ نومبر ۱۹۸۹ء اور ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ کی تاریخ تھی۔ مرتب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے جماعت کو بار بار تحریک بھی کی۔ اُن دنوں میں یعنی انقلاب روس کے بعد شروع کے دس پندرہ سال تک باہر کی دنیا کے لئے روس کے علاقے میں داخل ہونا بہت ہی مشکل تھا۔ بعد ازاں سہولتیں پیدا ہوئیں لیکن پابندیاں بھی جاری رہیں۔ ان دنوں میں تو بہت ہی مشکل کام تھا اور خطرناک کام تھا۔ اس لئے باقاعدہ جماعت کی طرف سے (مربی) تو وہاں بھجوایا نہیں جاسکتا تھا یعنی اجازت لے کر اور ویزا حاصل کر کے لیکن حضرت (فضل عمر) نے جماعت کو یہ توجہ دلائی کہ کچھ ایسے لوگ نکلیں جو روس تک حضرت (بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا پیغام پہنچانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور اس راہ میں قربانیاں دیں۔

حضرت مولوی ظہور حسین کا ذکرِ خیر

اس سلسلے میں جو اہم کردار حضرت مولوی ظہور حسین صاحب نے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ ادا کیا وہ تاریخ میں دوہرانی چاہتا ہوں تاکہ روس کے تعلق میں ابتدائی خدمت کے وہ واقعات بھی آپ کے سامنے آجائیں اور اس مجاہدِ اوّل مولوی ظہور حسین صاحب کے لئے اور اُن کے لئے جو ان کے ساتھ شامل ہوئے تھے دعا کی بھی تحریک ہو۔ انہوں نے روس سے واپس آنے کے بعد کچھ عرصہ تو ایسی حالت میں گذارا کہ ان کو اپنے دماغ پر کوئی کنٹرول نہیں تھا۔ اتنا شدید ان کو وہاں عذاب دیا گیا۔ ایسی ایسی تکلیفیں دی گئیں کہ اس کے نتیجے میں وہ اپنے حواس کھو بیٹھے تھے۔ جب ان کو ترکی کی سرحد سے پار باہر پھینک دیا گیا۔ تو اتفاق سے کسی نے اندازہ لگا کر یہ ہندوستانی ہے، ان کو برٹش ایمبیسی میں پہنچا دیا اور چونکہ وہ پاگل پن کی حالت میں بھی "قادیان قادیان" بار بار کہتے تھے۔ اس لئے کسی برٹش آفیسر کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ ہندوستان کے شہر یا قصبے قادیان کا رہنے والا ہے۔ چنانچہ انہوں نے جماعت سے تعلق قائم کیا اور پھر ان کو وہاں بھجوا دیا گیا۔ یہ وقتی دَور جو بدحواسی کا تھا یہ زیادہ لمبا عرصہ نہیں چلا لیکن وہ جو تعذیب کے نشانات تھے، وہ ساری عمر بدن پر قائم رہے اور ہم نے بھی بچپن میں بارہا وہ دیکھے۔ سارے جسم پر جھلسنے کے اور تکلیفوں کے آثار باقی رہے تھے۔ مولوی ظہور حسین صاحب نے بعد میں ایک بہت لمبا عرصہ جماعت احمدیہ کی مختلف حیثیتوں سے خدمت کی اور ایک کتاب "آپ بیتی" کے نام سے شائع کی جس میں مختصراً روس کے واقعات کا ذکر ہے۔

اس کتاب سے پتہ چلتا ہے کہ جولائی ۱۹۲۴ء میں آپ دو دیگر مربیان محمد امین خاں صاحب اور صاحبزادہ عبدالمجید صاحب رفیق حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے ساتھ روس کے سفر پر روانہ ہوئے۔ عبدالمجید صاحب کو تو رستے میں ایران میں ٹھہر جانا تھا کیونکہ وہ ایران کے لئے مربی مقرر ہوئے تھے اور محمد امین خانصاحب اور مولوی ظہور حسین صاحب کے سپرد یہ کام تھا کہ یہ غیر قانونی طور پر، جس طرح بھی بس چلے ایران کی طرف سے روسی سرحد پار کر کے روس میں داخل ہو جائیں۔ مولوی ظہور حسین صاحب مشہد میں بیمار ہو گئے اور وہاں رکنا پڑا۔ مولوی محمد امین خاں صاحب کچھ انتظار کے بعد اکیلے ہی سفر پر روانہ ہو گئے اور بخیریت بخارا پہنچ گئے۔ یہ وہی محمد امین خانصاحب ہیں، جن کے ایک صاحبزادے بشیر احمد خاں صاحب انگلستان کی جماعت کے فرد ہیں اور غالباً برمنگھم میں رہائش رکھتے ہیں۔

مولوی ظہور حسین صاحب بعد میں جب اکیلے روس میں داخل ہوئے تو وہ بھی ۱۰ تاریخ تھی اور یہ ۱۰ دسمبر کا دن تھا۔ آپ ارتھک پہنچے لیکن جب آپ بخارا جانے کے لئے، جہاں طے ہوا تھا کہ یہ اور محمد امین خانصاحب ملیں گے، ریلوے سٹیشن پر پہنچے تو وہاں آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور اس کے بعد پھر ایک لمبا دَور آپ کو اذیتیں دینے کا شروع ہوا۔ اسی حالت میں جبکہ آپ قید تھے، چونکہ آپ کو رشین زبان نہیں آتی تھی، کوئی ساتھیوں سے رابطہ نہیں تھا تو آپ نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت فضلِ عمر فرماتے ہیں کہ ظہور حسین! آپ جیل میں (دعوت الی اللہ) نہیں کرتے۔" اس رؤیا سے وہ خدائی منشاء سمجھ گئے اور اپنے ساتھیوں سے روسی زبان سیکھنی شروع کر دی اور چونکہ کچھ مسلمان قیدی بھی ساتھ تھے، اس لئے ان سے زبان بھی سیکھی اور ان کو (دعوت الی اللہ) بھی شروع کی۔ چنانچہ سب سے پہلا روس میں جو احمدی ہوا ہے، وہ جیل میں ہوا ہے اور اس طرح سنتِ یوسفی دہرائی گئی۔ مولوی صاحب کو نمازوں میں منہمک دیکھتے اور جس طرح ان کی طبیعت میں غیر معمولی رقت پائی جاتی تھی۔ یہ انہوں نے کتاب میں تو ذکر نہیں کیا لیکن ہم جو بچپن سے ان کو جانتے ہیں، ہمیں علم ہے کہ وہ بہت ہی رقیق القلب تھے اور جلد جذباتی ہو جایا کرتے تھے تو نمازوں میں بھی ان کی یہی کیفیت ہوا کرتی تھی۔ اس کا اور ان کی تلاوت کا ان کے ساتھیوں پر گہرا اثر ہوا۔ اور اسی کے نتیجے میں ان کو زیادہ دلچسپی پیدا ہوئی۔ ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ روس میں وہ شخص جو سب سے پہلے احمدی ... ہوا ہے وہ عبداللہ خان تھا۔ یہ عبداللہ خان تاشقند کا رہنے والا تھا اور اپنے علاقے کا بہت بڑا اور بارسوخ انسان تھا۔ عبداللہ خان کے ذریعے پھر اور قیدیوں میں بھی احمدیت میں دلچسپی پیدا ہوئی اور کئی اور قیدیوں نے ان کی معرفت پھر بیعتیں کیں۔

روسی انسائیکلوپیڈیا میں روسی احمدی جماعتوں کا ذکر

یہ واقعہ آپ جانتے ہیں ۱۹۲۴ء کا ہے اس کے بعد مولوی ظہور حسین صاحب کے ساتھ مرکز کا بھی رابطہ کچھ عرصہ کٹا رہا۔ پھر جب وہ واپس آئے تو اس وقت اتنی ہوش نہیں تھی کہ بتائیں کہاں کہاں احمدی ہیں اور ان سے کس طرح رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ رابطہ بالکل کٹ گیا اور رابطہ کٹنے کے باوجود مولوی ظہور حسین صاحب ہمیشہ اس بات پر مُصر رہے اور اس بات کے قائل رہے کہ وہاں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں جو قائم ہیں اور پھیل بھی رہی ہوں گی لیکن ہمیں ان کی تفاصیل کا کوئی علم نہیں تھا۔ سب پہلے مجھے روس میں جماعت احمدیہ کے متعلق جو علم ہوا ہے وہ ایک روسی انسائیکلوپیڈیا کے مطالعہ سے ہوا جو انگلستان سے غالباً بشیر احمد صاحب رفیق نے یا کسی نے معلوم کر کے مجھے مطلع کیا کہ یہاں ایک (روسی) انسائیکلوپیڈیا شائع ہوا ہے جس میں جماعت احمدیہ کے اوپر ایک روسی سکالر نے مقالہ لکھا ہے اور اس مقالے میں احمدیت کے متعلق کئی قسم کی باتیں درج ہیں۔ چنانچہ مَیں نے تحقیق کر کے اس مقالے کو حاصل کیا اور اس کے انگریزی اور اردو میں تراجم کروائے اور ان تراجم سے بعض بہت دلچسپ باتیں سامنے آئیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ روسی مقالہ نگار نے بڑی تحدی کے ساتھ یہ لکھا کہ روس میں بھی احمدیہ جماعتیں موجود ہیں لیکن ان کا تعلق اپنے مرکز سے کٹ چکا ہے اور اس کی وجہ مقالہ نگار نے یہ بیان کی کہ ان کو غالباً اپنے مرکز سے یہ ہدایت ہے کہ روس میں رہتے ہوئے ہم سے تعلق نہ رکھو۔ یہ بات تو غلط ہے۔ غالباً انہوں نے اس بات کو چھپانے کے لئے یعنی اس پر پردہ ڈالنے کے لئے کہ روس نے مذہبی جماعتوں کو بیرونی دنیا سے تعلق رکھنے پر روکیں عائد کر رکھی ہیں۔ یہ ایک بہانہ تراشا اور باوجود اس کے کہ یہ تسلیم کیا کہ جماعتیں موجود ہیں لیکن یہ بات غلط کہہ دی کہ مرکز نے گویا جماعتوں کو ہدایت دے رکھی ہے کہ ہم سے رابطہ نہ کرو۔ اب سوال یہ ہے کہ ان سے رابطہ کیسے ہونا تھا اور خدا کی تقدیر میں کیا مقدر تھا۔ اس بات کو بیان کرنے کے لئے آپ کو مَیں حضرت (فضل عمر) کا ایک رؤیا بتاتا ہوں۔

حضرت فضلِ عمر کا ایک رؤیا

اس رؤیا میں حضرت (فضل عمر) یہ بیان فرماتے ہیں کہ مَیں نے دیکھا کہ ہمارے ملک میں حالات خطرناک ہو چکے ہیں۔ اس قسم کے ہو گئے ہیں کہ مجھے وہاں سے کہیں اَور جانا پڑا ہے اور اس کے دوران میری گود میں میرا ایک بچہ ہے جس کا نام طاہر احمد ہے اور اس کے علاوہ اَور کوئی بچہ ساتھ نہیں۔ اس ہجرت کے دوران میں ایک نئے ملک میں پہنچتا ہوں اور اس ملک میں داخل ہو کر مَیں ان سے پوچھتا ہوں کہ یہ کون سا ملک ہے تو وہ بتاتے ہیں کہ روس ہے اور جب مَیں ان لوگوں سے گفتگو کرتا ہوں اور ان کے متعلق پوچھتا ہوں کہ وہ کون لوگ ہیں تو ایک آدمی ہلکی آواز میں احتیاط کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ اونچا نہ بولیں۔ ہم احمدی ہیں۔ اور یہ سارا گاؤں اور اس علاقے میں جو ہم لوگ ہیں، یہ سب احمدی ہیں لیکن ہم حالات کی مجبوری سے اپنے آپ کو چھپائے ہوئے ہیں۔ یہ رؤیا اسی بات پر ختم ہو گیا۔

روسی اہلِ دانش سے رابطے

اب یہ کوئی اتفاقی بات نہیں تھی کہ روس کا تعلق دوبارہ جماعت احمدیہ سے قائم ہونا میرے زمانے میں ہو۔ یہ سارے مقدر کے فیصلے تھے جن کے آپس میں ڈانڈے ملے ہوئے ہیں اور پھر مجھے .... فرائیڈے دی ٹینتھ FRIDAY THE 10TH دکھایا اور فرائیڈے دی ٹینتھ کو وہ حیرت انگیز انقلاب برپا ہوئے جن کی روشنی میں روس میں (دینِ حق) کے داخل ہونے یا جماعت احمدیہ کے ذریعے (دین حق) کے داخل ہونے کے نئے دروازے کھلیں اور نئے امکانات روشن ہوں اور یہ بھی عجیب بات ہے اور کوئی اتفاق نہیں بلکہ مقدر تھا کہ جماعت احمدیہ کے (آئمہ) میں سے صرف میں ہوں جس کے ساتھ متعدد روسی مسلمان علماء اور صاحب دانش لوگوں نے ذاتی رابطہ کیا ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک بھی امام اس سے پہلے نہیں گزرا جس کا کسی روسی راہنما سے ذاتی رابطہ ہوا ہو۔ ایک نہیں، دو نہیں، تین نہیں، متعدد رابطے ہوئے اور ایسے رابطے ہوئے جن میں ہماری طرف سے کسی کوشش کا دخل نہیں۔ خدا تعالیٰ نے خود اس کے سامان پیدا فرما دیئے اور جس طرح وہ سامان پیدا ہوئے ہیں، ان میں جیسا کہ مَیں نے بیان کیا ہے، نہ ہماری کوشش کا دخل تھا نہ اتفاقات تھے بلکہ خدا کی واضح تقدیر ان میں کار فرما دکھائی دیتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلے روسی عالم جو عالمی شہرت رکھتے ہیں جن کی مجھ سے ملاقات ہوئی، وہ الحاج عبداللائیف (ABDULLAYEV) تھے۔ جس دن ان سے ملاقات ہوئی، اس کے دوسرے یا دو تین دن بعد جمعہ تھا اور میں نے جمعہ میں بیان بھی کیا تھا کہ روس کے ایک بہت ہی مقتدر مسلمان تشریف لائے تھے اور ان سے ملاقات ہوئی تھی اور اس کے بعد داغستان کے علاقے کے مسلمان راہنما بھی ملے اور آذربائیجان کے علاقے کے مسلمان راہنما بھی ملے اور اس کے علاوہ بھی متعدد ایسے اہم لوگ جو کانفرنسز میں ہی یہاں تشریف لاتے رہے، آکے مجھ سے ملتے رہے اور پھر "بیلا روس" (BYELORUSSIA) کے مسلمان راہنماؤں میں سے ایک نے بذریعہ خط رابطہ کیا اور انہوں نے یہ بتایا کہ ان کو کسی ذریعے سے جماعت احمدیہ کا وہ کتابچہ جس میں قرآن کریم کی منتخب آیات کا روسی ترجمہ ہے، ان تک پہنچا اور ان کو اس کے مطالعہ سے بے حد خوشی ہوئی کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ اس سے بہتر روسی زبان میں کبھی قرآن کریم کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ تو یہ جو سب رابطے پیدا ہوئے ہیں، یہ سارے ایک ہی مضمون کی کڑیاں ہیں اس لئے اگر کسی کے ذہن میں یہ وہم ہو کہ فرائیڈے دی ٹینتھ کا اس دن پر اطلاق پانا کوئی اتفاقی حادثہ ہے تو اس سارے مضمون کو سننے کے بعد کوئی بہت ہی متعصب ہو گا یا طفلانہ خیال کا حامل ہو گا جو یہ اصرار کرے کہ یہ اتفاقی حادثہ تھا۔ اس دن اسلامی مہینے کا انگریزی مہینے کے ساتھ انطباق۔ اس دن جمعے کا دن ہونا۔ اس دن اس انقلابی سال کا سب سے بڑا انقلابی دن ہونا۔ جس کے متعلق ساری دنیا نے کہا کہ یہ سال ایک غیر معمولی حیثیت کا حامل سال ہے اور تمام دوسرے اپنے اردگرد کے سالوں سے بہت ہی زیادہ نمایاں حیثیت رکھتا ہے اور پھر اس دن کا اس سال میں سے بھی چوٹی کی طرح ابھر آنا اور غیر معمولی حیثیت اختیار کر جانا اور اس سے پہلے حضرت (فضل عمر) کا یہ رؤیا جس کی تعبیر ظاہر ہے کہ (کہیں اور جانے) کا مجھے موقعہ ملے گا اور اس ...... کے دوران روس سے رابطہ ہو گا اور پھر ساری (امامت) احمدیہ کی تاریخ میں ایک ہی (امام) کا روس کے ساتھ رابطہ ہونا۔ اگر یہ سارے اتفاقات ہیں تو پھر تنظم وضبط کے ذریعے واقعات کا ترتیب پانا کچھ اور ہی معنی رکھتا ہو گا۔ درحقیقت یہ ظاہر طور پر تقدیر ہے جس نے باقاعدہ ان واقعات کو منضبط کیا ہے اور ایک باقاعدہ ترتیب دی ہے۔ اور تعلق جوڑے ہیں۔

خدائی تقدیر حرکت میں آچکی ہے

پس اس پس منظر کو بیان کرتے ہوئے جہاں میں آپ کو یہ خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر حرکت میں آچکی ہے اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ملنے والے ارشادات) کے پورے ہونے کے دن قریب آرہے ہیں، وہاں ان کی ذمہ داریاں دوبارہ یاد کراتا ہوں کہ ان قوموں سے جو روس کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہیں۔ (دینی) رابطے قائم کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ ایک سو قومیں ہیں جو صرف روس میں ہیں، اس کے علاوہ روس کے ماحول میں جو روس کے سیٹیلائیٹس کہلاتے تھے، ان میں بھی مختلف زبانیں بولنے والی قومیں ہیں۔ ابھی ہم نے اگرچہ چند زبانوں میں (دینی) لٹریچر کے ترجمے کئے ہیں لیکن وہ انتخاب ایسا ہے کہ شاذ ہی کوئی مشرقی بلاک کا ملک ہو جس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ لٹریچر سمجھا نہ جا سکتا ہو۔ ایک دو زبانیں جو پیچھے رہ گئی تھیں۔ اُن میں بھی اب تراجم ہو رہے ہیں۔ جہاں پہلے صرف انتخابات شائع ہوئے تھے وہاں اب پورے قرآن کریم کے تراجم کا انتظام ہو رہا ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ ...... اگلے چند سال کے اندر اندر پورے قرآنِ کریم کے تراجم کی تعداد ایک سو تک پہنچ جائے گی۔ اور اگلے چند مہینے کے اندر ...... پچاس سے تجاوز کر جائے گی۔ پس جہاں تک تیاری کا تعلق ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود بخود کروائی ہے اور اس کا پاکستان سے میرے باہر جانے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ....

سنو! بسا اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ تمہیں ایک چیز بری دکھائی دیتی ہے۔ تکلیف دہ معلوم ہوتی ہے ...... لیکن وہ تمہارے لئے بہتری رکھتی ہے۔ تمہارے لئے اس میں بھلائی پائی جاتی ہے اب آپ غور کر کے دیکھیں۔ اگر پاکستان میں ہی میرا قیام رہتا اور وہیں فعال مرکز رہتا تو اس صورت میں پچاس سال میں بھی ہمیں وہ توفیق نہیں مل سکتی تھی جو میرے باہر آنے کے نتیجے میں ہمیں ملی اور اس طرح دنیا کی بہت سی اہم زبانوں میں بلکہ اکثر اہم زبانوں میں نہ صرف قرآن کریم کے تراجم کرنے کی توفیق ملی بلکہ اور (دینی) لٹریچر تیار کرنے کی توفیق بھی ملی جس پر کام بڑی تیزی کے ساتھ جاری ہے۔

پس جماعت احمدیہ کو یہ پکا ہوا پھل ملا ہے اور بہت سے پکے ہوئے پھل ابھی درخت پر پڑے ہیں۔ شاخوں سے لٹک رہے ہیں۔ ان کے لئے آپ کو کچھ تھوڑی سی محنت تو کرنی پڑے گی۔ درخت کو ہچکولے تو دینے ہوں گے۔ یہ خیال کہ لیٹے رہیں اور بیٹھے رہیں اور پاس پڑا ہوا بیر کوئی اور اُٹھا کر آپ کے منہ میں ڈال جائے یہ تو افیمیوں والا خیال ہے اور ہم تو دنیا کو افیم سے نجات دینے والے ہیں نہ کہ خود افیمی بننے والے۔ اِس لئے اِس جہت میں مزید حرکت کریں۔ آپ میں سے ہر ایک جو بھی توفیق پاتا ہو ، اس توفیق کے مطابق اِن قوموں سے اپنے تعلقات بڑھائے اور رابطے قائم کرے۔ جرمنی سے بعض احمدی نوجوانوں کو توفیق مل رہی ہے۔ وہ مجھے خط لکھتے رہتے ہیں اور پتہ چلتا ہے مثلاً: ہمارے سندھ کے ایک دوست منور خالد صاحب وہاں جرمن زبان بھی سیکھ رہے ہیں اور ساتھ روسی زبان بھی سیکھتے ہیں یا روسیوں سے تعلقات بہرحال ضرور ہیں۔ زبان کا مجھے یاد نہیں رہا کہ انہوں نے ذکر کیا تھا کہ نہیں مگر ان کی دعوت وغیرہ کرتے رہتے ہیں ان سے ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں۔ پھر دونوں اپنی جتنی بھی جرمن اُن کو آتی ہے، اس میں مذہبی تبادلہ خیالات کرتے ہیں اور اُن کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ بہت تیزی کے ساتھ اور بڑی گہری دلچسپی لی جا رہی ہے اور جہاں جہاں بھی احمدیت کا پیغام پہنچتا ہے وہاں مشرقی یورپ کی قومیں فوراً متوجہ ہوتی ہیں۔ اور جب اُن کو فرق معلوم ہوتا

- - - - - - - تو اُن کی دلچسپی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ تو جرمنی میں تو رابطے ہو رہے ہیں۔ باقی دنیا میں بھی روسی اور دیگر مشرقی دنیا کے لوگ موجود ہیں اُن سے جو احمدی بھی اپنے رابطے قائم کر سکتا ہے اور بڑھا سکتا ہے اور پھر ذاتی تعلقات اور حسن و احسان کے ذریعے اُن پر نیک اثر قائم کر سکتا ہے، اس کو ضرور کرنا چاہئے اور اس ضمن میں اگر لٹریچر چاہیئے تو دنیا کی ہر جماعت میں ایسا لٹریچر موجود ہے اور اگر نہیں تو اُن کا کام ہے کہ مرکز سے رابطہ کر کے وہ لٹریچر حاصل کریں۔

ذیلی تنظیمیں خصوصی دلچسپی لیں

اس سلسلے میں آخری بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کو اس کام میں خصوصیت کے ساتھ دلچسپی لینی چاہیئے۔ میں نے اپنے ایک گذشتہ خطبے میں یہ بتایا تھا کہ ہم نے جو لٹریچر شائع کیا ہے، وہ الماریوں یا صندوقوں کی زینت بنانے کے لئے نہیں بلکہ تقسیم کے لئے کیا ہے اور ساری دنیا کی جماعتوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ جائزہ لیں کہ ان کے ملکوں میں کون کون سی غیر قومیں آباد ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں کئی ملکوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رپورٹیں مل رہی ہیں اور بہت سے امراء بڑی توجہ کے ساتھ اس ہدایت کی تعمیل میں جائزے لے کر پھر مجھے رپورٹیں بھجوا رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر امراء اس خصوصی کام کو یعنی مشرقی یورپ کی قوموں سے تعلق قائم کرنا اور ان میں احمدیہ لٹریچر تقسیم کرنا۔ اِس کام کو اگر وہ ذیلی تنظیموں سے لیں تو اُن کو بھی سہولت ہو جائے گی اور ذیلی تنظیمیں غالباً بہتر رنگ میں یہ کام کر سکیں گی۔ ایک امیر کے لئے کام لینے کے دو طریق ہو سکتے ہیں۔ ایک تو وہ جماعت کو عمومی ہدایات دے دے اور اس شعبے کے سیکرٹری کو مقرر کر دے کہ تم ان سے رابطے کرو۔ اس طریق پر سب کام چلتے ہیں لیکن ان کاموں میں ذرا نرمی پائی جاتی ہے۔ رفتار ذرا کم ہوتی ہے اور جسے انگریزی میں (کیژوئل) CASUAL کہا جاتا ہے۔ آرام آرام سے لوگ بات کو لیتے ہیں اور اتنی زیادہ اہمیت بھی نہیں دیتے۔ بعض دیتے بھی ہیں لیکن بالعموم کچھ لوگوں کو توفیق مل جاتی ہے لیکن ذیلی تنظیموں کے سپرد اگر خصوصی کام کیا جائے تو نسبتاً زیادہ افراد زیادہ ذمہ داری کے ساتھ اور مہم کی صورت میں کام کرتے ہیں۔ نئی تبدیلیاں جو ذیلی تنظیموں میں کی گئی ہیں، ان میں ایک یہ بھی مقصد تھا کہ اس سے پہلے جو بعض مصلحتوں کی وجہ سے امارتوں سے ذیلی تنظیموں کو بالکل الگ کر دیا گیا تھا،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کو دوبارہ امارتوں کے ساتھ مانوس کیا جائے اور تنظیم کے لحاظ سے اگر ..فیصدی ماتحت نہ بھی کیا جائے تو ان کے روابط ایسے ہو جائیں کہ امراء ان کو اپنا دست و بازو سمجھتے ہوئے ان سے بے تکلفی کے ساتھ اور اپنائیت کے ساتھ کام لیا کریں۔ ایک امیر کا یہ حق ہے کہ ساری جماعت کو حکم دے اور اُس حکم کے مقابل پر اگر خدام، انصار یا لجنات نے اگر کوئی حکم دیا ہو تو وہ کوئی حیثیت نہیں رکھے گا۔ خود بخود گر جائے گا۔ پس اس طریق سے امیر حاوی تو ہے لیکن میں اور رنگ میں بات کر رہا ہوں۔ امیر کو اس سے پہلے یہ اجازت نہیں تھی کہ وہ تنظیموں کو بحیثیت تنظیمیں کسی کام پر مامور کرے۔ لجنہ کو کہے کہ میں تمہارے سپرد یہ کام کرتا ہوں۔ خدام کو کہے کہ میں تمہارے سپرد یہ کام کرتا ہوں۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔ لیکن (امام جماعت) یہ کام کر سکتا ہے۔ وہ تمام تنظیموں کو یہ حکم دے سکتا ہے کہ تم امیر سے رابطہ کرو اور اپنی خدمات پیش کرو اور امیر ان خدمات سے استفادہ کرے۔ قائدین کو ـ اب صدران کو کہنا چاہیئے ـ بلائیے۔ اُن کے ساتھ میٹنگ رکھے۔ اور ان سے کہے کہ تم میرے ساتھ مل بیٹھ کر اب اس کام کو مرتب کرو اور ایک ایسا لائحہ عمل بناؤ جس میں تینوں تنظیمیں اس رنگ میں کام کریں کہ ایک دوسرے کے کام میں مداخلت نہ کرنے والی ہوں یا تصادم نہ کرنے والی ہوں۔ اور اپنے اپنے دائرے میں رہتے ہوئے اس طرح کام کریں کہ تمام وہ میدان جن میں کام کرنا مقصود ہے ان میں کوئی خلا باقی نہ رہے بلکہ تمام میدان میں ہر پہلو سے کام شروع ہو جائے۔ اس ہدایت کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام دنیا میں امراء کو چاہیئے کہ وہ ذیلی تنظیموں سے رابطے کریں اور ذیلی تنظیموں کو چاہیئے کہ پہل کرتے ہوئے اپنی خدمات فوری طور پر امراء کے سپرد کریں اور ان سے کہیں کہ جو لٹریچر جماعت احمدیہ نے گزشتہ چند سالوں میں مختلف زبانوں میں شائع کیا ہے، اس لٹریچر کی تقسیم کے سلسلے میں آپ جس قسم کا پروگرام ہمارے لئے بناتے ہیں ہم اس پر پوری طرح بشاشت کے ساتھ اور پوری تندہی کے ساتھ عمل کریں گے اور پھر اس کی رپورٹیں ذیلی تنظیموں کی طرف سے مجھے ملنی شروع ہوں جس کی نقل امیر کو آئے اور باقی باتوں میں وہ اسی طرح پہلے کی طرح کام کرتے رہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں بہت سے باہر بسنے والے روسیوں کے ساتھ یا مشرقی جرمنوں کے ساتھ، چیکوسلواکین کے ساتھ یا دوسری قوموں کے ساتھ ہمارے روابط پیدا ہو جائیں گے اور اب تک جو ہوئے ہیں وہ بہت ہی امید افزاء ہیں۔

مشرقی یورپ میں احمدیت کے پیغام کی زبردست مقبولیت

ایک یورپین ملک کے کلچرل اٹاچی مجھ سے ملنے آئے اور جب ان کو جماعت احمدیہ کا لٹریچر اُن کی زبان میں پہنچایا گیا تو وہ اتنا ایکسائیٹ EXCITE ہو گئے، اتنا ان کی طبیعت میں ہیجان پیدا ہوا کہ دراصل اسی وجہ سے وہ ملنے آئے تھے اور ملنے کے بعد انہوں نے کہا کہ میں اس بات پر مجاز ہوں، میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ میں اپنے ملک کے دروازے آپ پر کھولتا ہوں۔ ایسا عظیم الشان لٹریچر ہے کہ اسے جلد لے کر ہمارے ملک میں پہنچیں ہمارے ملک کے (لوگ) بھی اور غیر بھی اس کے منتظر ہیں۔ وہ حیران رہ گیا یہ دیکھ کر کہ ایسا .... فرقہ بھی دنیا میں موجود ہے جو (دین حق) کے نام پر جبر کا قائل نہیں اور (دین حق) کے نام پر محض محبت سے پیغام پہنچانے کے نظریئے پر زور دیتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کی دیگر امتیازی تعلیمات جب اس کو معلوم ہوئیں تو اس نے کہا کہ ہم تو بے وجہ (دین حق) سے خوف کھا رہے تھے۔ یہ تو بہت ہی پیارا مذہب ہے اور آپ کے آنے سے دوسرے مسلمانوں کی بھی تربیت ہو گی۔ ان کو بھی پتہ چلے گا کہ دین حق ہے کیا؟ تو میں آپ کو تجربے سے بتا رہا ہوں۔ یہ کوئی اندازے نہیں ہیں، تخمینے نہیں ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ خدا کی تقدیر نے مشرقی بلاک کے ممالک کو (دین حق) کو قبول کرنے کے لئے تیار کر دیا ہے۔ بہت سے سینوں کے داغ دھوئے جا چکے ہیں۔ بہت سی غلط فہمیوں اور کج رویوں کے نشان مٹ چکے ہیں اور اب وہ صاف اور کھلے دل کے ساتھ ایک نئی روشنی کے منتظر اور متلاشی ہیں اور بلاشبہ احمدیت ہی وہ روشنی ہے .... جو ان کے دلوں کو مطمئن کر سکتی ہے۔ اس کے سوا (دین حق) کی سب تفسیریں جو دوسرے .... فرقوں کے ذریعے اُن تک پہنچ سکتی ہیں، وہ ان کے مزاج کے مطابق نہیں رہیں۔ ان کے مزاج میں روشنی آ چکی ہے۔ اُن کے مزاج میں عقل و دانش کے ساتھ چیز کو پرکھنا داخل ہو چکا ہے، اس لئے اب وہ بنی بنائی ایسی تعلیمات جن پر غور و فکر کے نتیجہ میں اُن تعلیمات پر ایمان نہ رہے، قبول کرنے کے لئے تیار نہیں رہے۔ (دین حق) ایک ایسی تعلیم ہے جس پر جتنا غور کریں ایمان بڑھتا ہے۔ اور اس رنگ میں (دین حق) کی حقیقی تعلیم احمدیت کے سوا کم دوسروں کے پاس ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر فرقے کے پاس سچائی موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دوسرے ...... فرقوں میں بھی بہت سی باتوں میں (دین حق) کا نور اس شکل میں موجود ہے کہ وہ دوسرے دلوں کو مطمئن کر سکتا ہے یعنی احمدیت (دین حق)، کی ان معنوں میں (اجارہ داری) MONOPOLY اختیار نہیں کر سکتی کہ گویا ساری سچائی احمدیت کے پاس ہے اور باقی سب کے پاس جھوٹ ہی جھوٹ ہے۔ یہ طرز عمل جھوٹ ہے اور احمدیت سچائی کی غلام ہے۔ جھوٹ کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں لیکن جن معنوں میں میں آپ یہ بات واضح کر رہا ہوں اس کو غور سے سمجھ لیجئے تا کہ کہیں غلط دعوے نہ کر بیٹھیں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ احمدیت کے سوا ...... دوسرے فرقوں میں سچائی نہیں ہے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ بہت سے ایسے اہم امور ہیں جن میں احمدیت کے سوا دوسرے فرقوں نے (دین حق) کی ایسی تصویر بنا لی ہے جس کو آج کا دانشور، آج کے زمانے کی پیداوار، جس نے سائنس کی روشنی میں آنکھ کھولی ہے قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ بہت سی غلط کہانیوں کو اپنا لیا گیا ہے اور ایمانیات میں داخل کر لیا گیا ہے۔ پس اس پہلو سے احمدیت ہی ہے جو آج کی باشعور دنیا کو (دین حق) کی ایسی تعلیم دے سکتی ہے جس کے ساتھ جتنا غور کریں محبت بڑھتی چلی جائے گی۔ اس پہلو سے مشرقی یورپ، مغربی یورپ کے مقابل پر بہت زیادہ تیار ہے۔ بہت سی ایسی وجوہات ہیں جن کے نتیجے میں دونوں میں فرق ہے۔ باوجود اس کے کہ وہ دہریہ ہو چکا تھا باوجود اس کے کہ مذہب سے بہت دور جا چکا تھا، ان کے اندر کچھ ایک ذہنی صفائی بھی ہے اور دل کی تختیاں بہت سے ایسے تعصبات سے پاک ہو چکی ہیں جو عیسائیت کے عروج کے زمانے میں موجود تھے۔ پس اس پہلو سے مشرقی یورپ کا اپنے دروازے احمدیت ...... کے لئے کھولنا ایک بہت ہی عظیم الشان واقعہ ہے۔ اور حیرت انگیز اہمیت کا حامل واقعہ ہے اور اس واقعہ کا ہمارے جشن تشکر کے سال میں رونما ہونا یہ بھی کوئی اتفاقی حادثہ نہیں ہے۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ ان باتوں پر غور کرتے ہوئے ساری جماعت یہاں خدا تعالیٰ کے شکر ادا کرے گی کہ اس نے ہمارے لئے کس طرح غیب سے تقدیریں جاری کی ہوئی تھیں جن کے دھاگے یہاں آ کر اکٹھے ہوئے اور اچانک ہمیں ان تقدیروں کے مقاصد معلوم ہو گئے۔ وہاں ان مقاصد کی پیروی کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار کریں اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ہمیں ان بڑھتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کی باحسن توفیق عطا فرمائے۔"

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ

"اب چونکہ موسم بدل رہے ہیں اور یہاں گرمیوں کے آثار کچھ ذرا وقت سے پہلے آ رہے ہیں لیکن دن بہر حال لمبے ہو چکے ہیں۔ اس لئے سردیوں کا یہ آخری جمعہ ہے جس میں جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کی جائے گی۔ چونکہ ذہنی طور پر آپ کو تیار رہنا چاہیئے۔ اس لئے میں نے پہلے بتا دیا ہے کہ آئندہ جو جمعے ہوں اُن میں عصر بعد میں اپنے وقت پر ادا کی جایا کرے گی۔ مجبوری کے دن اب ختم ہو رہے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو مغربی دنیا میں رہنے والے احمدیوں کو یہ اہتمام کرنا چاہیئے کہ جمع کم سے کم ہو اور وقتوں پر نماز زیادہ سے زیادہ ادا کی جائے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

○ سرحد اسمبلی میں اسلامی جمہوری اتحاد کے سربراہ مسٹر ہمایوں سیف اللہ نے پیپلز پارٹی کی حکومت کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسمبلی کے اندر اور باہر شیرپاؤ حکومت کی حمایت کریں گے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ان کی طرف سے دائر کردہ بعض اراکین اسمبلی کے نااہلی کے ریفرنس اب غیر مؤثر سمجھے جائیں گے۔

○ کراچی میں پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ ایم کیو ایم نے اپنے راہنماؤں اور کارکنوں کو غیر مشروط طور پر رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نے ٹیلی فون پر مذاکرات کرنے والوں سے رابطہ رکھا۔ پیپلز پارٹی کی طرف سے وزیر اعلیٰ سندھ اور اُن کے وزراء اور ایم کیو ایم کی طرف سے ان کے چیئرمین عظیم طارق اور اراکین اسمبلی مذاکرات میں شامل ہیں۔

○ وفاقی وزیر قانون سید افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ آٹھویں ترمیم کی موجودگی میں آئین کا مکمل نفاذ ممکن نہیں حکومت خالص پارلیمانی جمہوریت کے لئے اپوزیشن کی تجاویز قبول کرے گی۔

○ پنجاب کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبے میں بجلی پیدا کرنے کے بڑے پراجیکٹس قائم کئے جائیں گے اس مقصد کیلئے حکومت پنجاب اپنے بجلی گھر قائم کرے گی۔

○ کراچی میں سعید آباد کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے کانسٹیبل سمیت دو افراد ہلاک ہو گئے۔

○ کوئٹہ میں ریلوے سٹیشن پر بم کا زبردست دھماکہ ہوا تاہم کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ دو لوگیوں کو نقصان پہنچا ہے۔

○ مرکز اور پنجاب کے درمیان مذاکرات میں دونوں فریقوں میں شدید اختلافات سامنے آگئے ہیں۔

○ سندھ کی ٹیکسٹائل ملیں اغوا کی وارداتوں کے خلاف روزانہ علامتی ہڑتال کریں گی۔

○ اسلامی جمہوری اتحاد کی طرف سے وزیر اعظم کے خلاف ایک اور ریفرنس قومی اسمبلی کے سپیکر کو پیش کر دیا گیا ہے۔

غیر ملکی خبریں

○ روس کی ریاست لتھوانیہ کی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ انکی جمہوریہ کے اعلان آزادی میں کوئی رد و بدل نہیں ہو سکتا۔

○ بھارت میں علیحدگی پسند سکھ انتہا پسندوں نے جالندھر ٹیلی ویژن اسٹیشن پر بموں اور راکٹوں سے حملہ کر دیا۔

○ یونان کے ۸۳ سالہ کانسٹنٹائن کرامانلس نے پانچ سال کیلئے صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

○ روس کی جانب سے غیر متوقع طور پر آج ایک تبصرہ میں بھارت کے ایٹمی پروگرام پر تنقید کی گئی ہے۔ روسی مبصرین نے انکشاف کیا کہ بھارتی لیڈروں نے غالباً ایٹمی اسلحہ کی تیاری کے منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے۔ مبصر نے کہا کہ بھارت کا رویہ پاکستان کے مقابلے میں سخت ہے۔

○ حیدر آباد دکن کے آخری فرمانروا کے ہیرے جواہرات کے لئے ایک خریدار نے صرف تصاویر دیکھ کر ۲۰ کروڑ ڈالر کی پیشکش کی ہے۔

○ امریکہ کے صدر بش نے کہا ہے کہ یورپ میں فوجیں اور اسلحہ کم کرنے کا سمجھوتہ اس سال کے آخر تک طے پا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکہ کو اپنی سیاسی اور فوجی طاقت کی حیثیت برقرار رکھنی چاہئے۔

○ نیپال کی مخلوط حکومت کے اکثریتی گروپ نے نیا آئین بنانے کیلئے دستور ساز اسمبلی کے قیام کی تجویز مسترد کر دی ہے۔

○ امریکہ نے لیبیا کی پیشکش مسترد کر دی ہے کہ اگر وہ رباط میں ایک نیا کیمیکل پلانٹ قائم کرا دے تو لیبیا متنازعہ کیمیکل پلانٹ ختم کر دے گا۔

○ روسی فوج نے لتھوانیہ کی پارلیمنٹ کا محاصرہ کر لیا ہے۔

○ روس کی تیسری بالٹک ریاست لٹویا نے بھی آزادی کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان ۵۷ کے مقابلے میں ۱۳۸ ووٹوں سے کیا گیا ہے۔

اہم جماعتی معلومات

گذشتہ خطبہ نمبر کے شائع ہونے کے بعد مندرجہ ذیل اہم جماعتی خبریں / اعلانات الفضل کے روزانہ شماروں میں شائع ہوئی ہیں۔ یہ معلومات خطبہ نمبر کے قارئین کے استفادہ کے لئے دوبارہ شائع کی جا رہی ہیں۔

○ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور ان کے نو دیگر ساتھیوں کو جن کا تعلق تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ سے تھا ہائیکورٹ نے ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔ ان سب احباب کو دو دو ۲/۱ سال قید بامشقت کی سزا سیشن جج نے زیر دفعہ c - ۲۹۸ سنائی تھی۔

○ مکرم نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل، مکرم آغا سیف اللہ صاحب پبلشر اور مکرم قاضی منیر احمد صاحب، پرنٹر اخبار الفضل کے خلاف ۸ اپریل ۱۹۹۰ء کو دفعہ c/۲۹۸ کے تحت مقدمہ درج ہوا ہے۔ جس میں سب ملزمان کی ضمانت قبل از گرفتاری ہو چکی ہے۔ اب مقدمہ آر۔ ایم ربوہ کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

○ مکرم سید شمس الحق صاحب مربی سلسلہ معاون مفتی سلسلہ ۱۹ اپریل ۱۹۹۰ء کو صبح تین بجے دل کی حرکت بند ہو جانے سے انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر ۵۹ سال تھی۔ قارئین موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت فضل عمر بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت آنکھ کا اپریشن ہونے کے بعد سے ناساز ہے۔ احباب محترمہ صاحبزادی صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے جونیئر سیکشن ٹو (Tلما٥) میں نئے سیکشن کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح کلاس ون (ONE) میں بھی محدود نشستوں پر داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ خواہشمند احباب ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے ۱۲ مئی بروز ہفتہ صبح ۹ بجے اپنے بچوں کے ہمراہ نصرت جہاں اکیڈمی میں پہنچ جائیں۔

○ ربوہ میں ۹ مئی سے فرانسیسی زبان کے شائقین کے لئے ایک کلاس شروع ہو رہی ہے۔ جس کی فیس پچاس روپے ہوگی۔
رابطہ:۔ طارق محمود طاہر دار الرحمت غربی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم حنیف احمد صاحب کامران ربوہ کا بھانجا عزیز عرفان احمد مقیم (فرینکفورٹ جرمنی) کو مورخہ ۲۶ اپریل ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹ آئی ہے اور ابھی تک حالت تشویشناک ہے۔

○ مکرم مشتاق احمد صاحب (آف فیروز والا) کی بیٹی عزیزہ نائلہ صباحت اکثر بیمار رہتی ہے۔

○ مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔

○ مکرم حبیب احمد صاحب ایجنٹ الفضل شیخوپورہ کی صحت کئی دنوں سے خراب چلی آرہی ہے۔

○ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چک نمبر ۸۱ جنوبی ضلع سرگودھا ایک سال سے بیمار ہیں۔ احباب ان سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مہدی خان صاحب چک نمبر ۸۱ جنوبی ضلع سرگودھا کے والد مکرم احمد خان صاحب ۱۵ رمضان المبارک کو وفات پا گئے۔

○ مکرم شیخ عبد الحکیم صاحب ایجنٹ الفضل اوکاڑہ کے داماد محترم خواجہ عبد القیوم صاحب آف ڈرگ کالونی کراچی، دل کا دورہ پڑنے سے مورخہ ۲۵ اپریل کو دن کے اڑھائی بجے وفات پا گئے۔

○ مکرم سعید اللہ خان صاحب (راولپنڈی) کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ

باقی ص ۶ کالم ۱ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: از صفحہ ۵ سے آگے

بنت چوہدری علی احمد خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ قضائے الٰہی سے مورخہ ۶، اپریل بروز جمعۃ المبارک بعمر ۶۵ سال وفات پاگئیں۔

○ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ بیوہ شیخ فضل محمد صاحب آف اوکاڑہ والدہ شیخ ناصر احمد صاحب (جو کہ اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر چکے ہیں) مورخہ ۲۷، اپریل بروز جمعۃ المبارک عید الفطر صبح ساڑھے چھ بجے ۸.۳۰.H اوکاڑہ میں وفات پاگئیں۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دعائے نعم البدل

○ مکرم مرزا ساجد احمد صاحب ساکن فتح پور تحصیل و ضلع گجرات کی بیٹی "ہبۃ النور" بعمر ۴ ماہ مورخہ ۲۹، اپریل ۱۹۹۰ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بقضائے الٰہی وفات پاگئی۔ بچی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک وقف نو میں شامل تھی۔

احباب سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نعم البدل سے نوازے۔

اعلان نکاح

○ مکرم منیر احمد صاحب بٹ ابن مکرم محمد اسحاق صاحب بٹ ساکن کھاریاں کا نکاح ہمراہ مکرمہ فوزیہ منور صاحبہ بنت خواجہ منور احمد صاحب گولبازار ربوہ مورخہ ۲۸، اپریل کو بیت المہدی میں مکرم صلاح الدین صاحب نے بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

تقریب شادی

○ مکرم بشیر احمد گوندل صاحب امیر جماعت سنجوال کینٹ ضلع اٹک اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بڑے بیٹے عزیز منیر احمد انجم کی شادی ہمراہ ڈاکٹر ملیحہ منصور صاحبہ بنت کرنل منصور عالم مورخہ ۱۶، فروری ۱۹۹۰ء بروز جمعۃ المبارک اسلام آباد میں انجام پائی۔ ان کے دوسرے بیٹے عزیز منور احمد صاحب خالد کی شادی مریم حنا صاحبہ بنت منشی شیر محمد صاحب مورخہ ۱۸، فروری ۹۰ء بروز اتوار ربوہ میں انجام پائی۔ نیز ان کی بیٹی شاہدہ کوکب صاحبہ کی شادی ڈاکٹر محمد احمد عبداللہ صاحب ولد مکرم غلام قادر صاحب سے مورخہ ۲۱، فروری ۹۰ء بروز بدھ سنجوال میں انجام پائی۔

○ مکرم طاہر احمد صاحب اطہر فاروقی کی شادی مورخہ ۳۰ ، اپریل ۱۹۹۰ء کو ہمراہ عزیزہ امتہ العزیز فائزہ صاحبہ بنت مکرم مرزا بشیر احمد صاحب آف لنگروال عمل میں آئی۔ مکرم عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دُعا کروائی۔ مکرم طاہر احمد صاحب حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے نواسے ہیں اور عزیزہ طاہرہ صاحبہ مرزا برکت علی صاحب (رفیق حضرت اقدس) کی نواسی ہے۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

ولادت

○ مکرم داؤد احمد صاحب حلقہ النور سوسائٹی کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۸، مئی ۱۹۸۹ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود جس کا نام حسّان احمد رکھا گیا ہے۔ حضور انور کی تحریک وقف نو میں شامل ہے

○ مکرم اقبال شاہد صاحب انجینئر پاکستان سٹیل مل کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ۹، اپریل ۱۹۹۰ء کو بیٹا اور بیٹی عطا فرمائے ہیں۔ جن کے نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت مبارز اقبال اور رمنزہ اقبال عطا فرمائے ہیں۔ یہ بچے مکرم محمد علی کھوکھر صاحب کے پوتا پوتی اور مکرم عبدالغفار خان صاحب آف ربوہ کے نواسہ نواسی ہیں۔

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بچوں کو درازیٔ عمر عطا فرمائے۔

نمایاں کامیابی

مکرم طلال ملک صاحب ابن مکرم ملک نعیم صاحب (ساہیوال) نے بی۔اے کے امتحان میں ۵۰۹/۸۰۰ نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

قارئین دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقیات عطا فرمائے۔

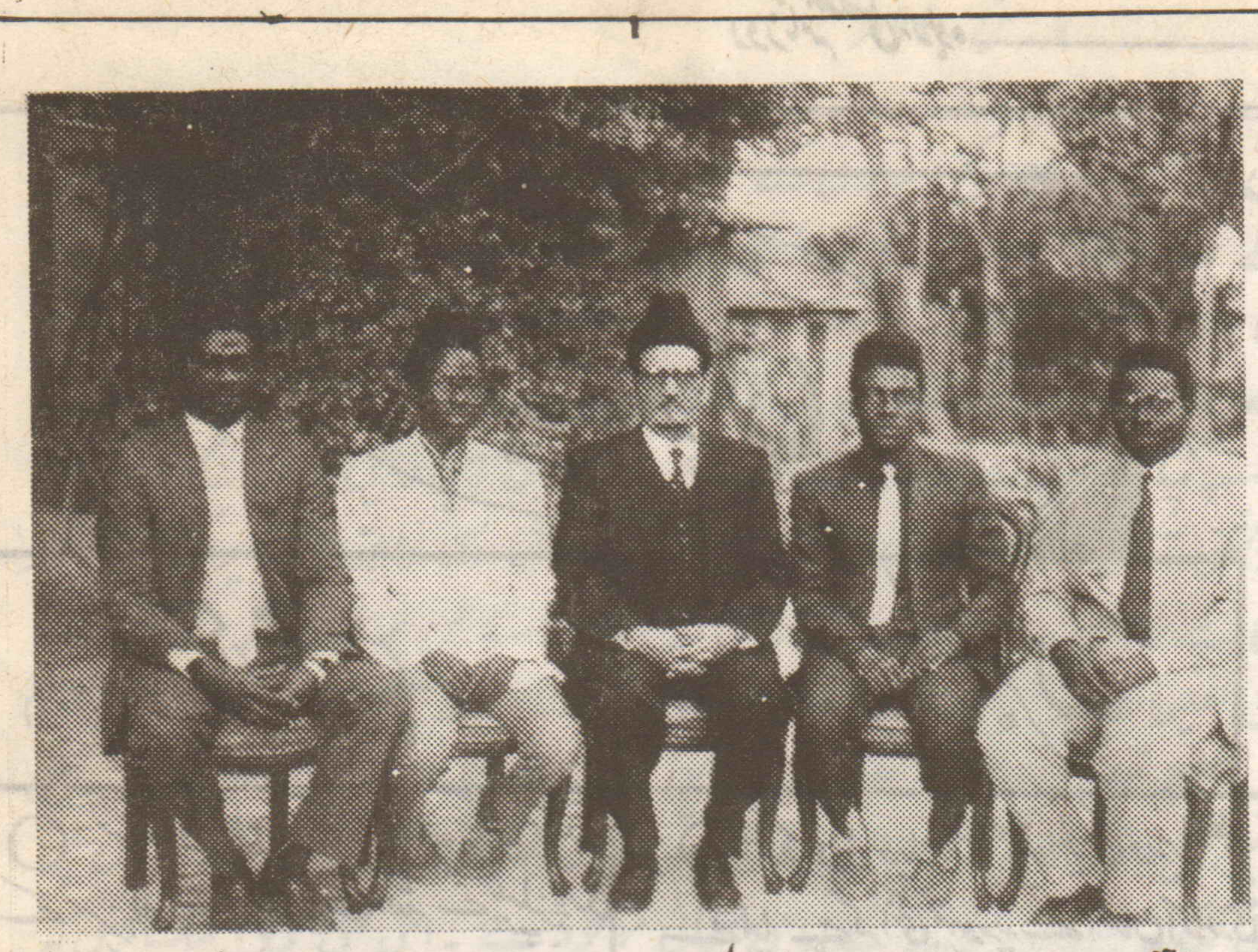

افریقی احمدی طلباء محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے ساتھ

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی، ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

نئی صدی کی محراب سے گزرنے کا حق ادا کرنے کے لئے
اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کیجئے
الرّحیم جیولرز
خورشید کلاتھ مارکیٹ
حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی
فون: 626280 - 629443

رابعہ زری ہاؤس
PHONE :- ٦١٦٤٧٤
سلمہ ستارہ اور
کڑھائی کا بہترین مرکز
نیز مشینی کڑھائی کا بھی بہترین کام کیا جاتا ہے
گلی نمبر ۵ انارکلی بازار
فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو

ہمایوں احمد نصیر ابن مکرم نصیر احمد کھوکھر صاحب
کوارٹر نمبر ۷/۴ دار الصدر شرقی ربوہ

شہزاد احمد نصیر ابن مکرم نصیر احمد کھوکھر صاحب
کوارٹر نمبر ۷/۴ دار الصدر شرقی ربوہ

وقاص احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب
دار الفضل، ربوہ

مبشر احمد ابن نذر احمد صاحب
کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ

شاہد ندیم ابن فضل اللہ ناصر صاحب
دار النصر شرقی، ربوہ

اسعد ممتاز محمود ابن اللہ دتہ صاحب
طاہر آباد ربوہ

علی طاہر ابن احمد حسین شاہد صاحب
۴۷ دار الصدر شرقی ربوہ

اویس احمد ابن بشیر احمد صاحب
۶/۱۸ دار الصدر شرقی ۲ ربوہ

محمد مزمل ابن منور احمد طاہر صاحب
مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ

مبارک احمد نبیل ابن محمد یوسف باجوہ
۲۶/۲۲ دار الرحمت شرقی ربوہ

حاجرہ بتول بنت مرزا عمر احمد صاحب
بیت الاحسان حلقہ بیت المبارک ربوہ

احمد توصیف انجم ابن عبد الوحید انجم صاحب
۱۷۶/۱ دار الفتوح ربوہ

اشفاق احمد ظفر ابن مسعود احمد طاہر صاحب
گرمولہ ورکاں تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

خرم عثمان بھٹی ابن خالد محمود الحسن بھٹی صاحب
دار النصر وسطی ربوہ

حسان احمد خان ابن محمد زکریا خان صاحب
مشن انچارج کوپن ہیگن۔ ڈنمارک

برکات احمد شہزاد ابن محمد اکرم صاحب
۱۱/۱۷ دار النصر وسطی ربوہ

منظفر اقبال ابن محمد اقبال صاحب بلوچ
رکن آباد کالونی ڈیرہ غازیخاں

اظہر اقبال ابن محمد اقبال صاحب بلوچ
رکن آباد کالونی ڈیرہ غازیخاں

آپ کے گھروں میں یہ بچے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ ان
کا خیال رکھئے اور احسن طور پہ تربیت کا فریضہ انجام دیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق معدہ
خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج
قیمت -/۸ ، -/۱۵

راحت جان
تبخیر معدہ کی مجرب دوا
قیمت -/۱۵

روشن کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
قیمت -/۵

شربت صدر
نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے
قیمت -/۸

تریاق بواسیر
بواسیر کا شافی علاج
قیمت -/۱۵

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ

ربوہ میں آپ کے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
گولبازار۔ ربوہ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام
فون: ۵۵۰
گھر: ۵۴۹/۷۴۹

اشتہارات کے بارے میں ایک ضروری گذارش

ادارہ الفضل اپنے قارئین کیلئے مشتہرین کے اشتہارات شائع کرتا ہے۔ لیکن یہ امر احباب کو پوری توجہ سے نوٹ فرما لینا چاہئیے کہ الفضل میں اشتہار کی اشاعت ہرگز کسی کی ضمانت نہیں۔ اصولی طور پر اخبارات میں جو اشتہارات شائع ہوتے ہیں ادارہ ان کا کبھی بھی ذمہ دار نہیں ہوتا۔ جملہ احباب اپنے کاروباری معاملات اپنی سمجھ بوجھ اور صوابدید پر طے فرمایا کریں۔

(مینجر الفضل)

گیس ٹربل کے لئے
ہاضموں رجسٹرڈ
جب تمام ہاضم چورن بے اثر ہو جائیں تو صرف ایک خوراک آزمائیں
نصرت دواخانہ کمیٹی مارکیٹ۔ ربوہ

تریاق اٹھراء
اٹھراء کے علاج کیلئے مشہور عالم گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۶۰

نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کیلئے
قیمت -/۵ روپے فی شیشی

نور نظر
اولاد نرینہ کے لئے تجربہ شدہ گولیاں
قیمت مکمل کورس -/۴۰

زدجام عشق
موتی و کستوری والا
نمبر ۱
مکمل کورس -/۵۰۰

اکسیر معدہ
ہاضمہ کی اصلاح کیلئے لذیذ اور مفید چورن
قیمت -/۵، -/۱۰، -/۲۰

قند شفاء
نزلہ، زکام کھانسی کیلئے مفید اور آسان جوشاندہ
قیمت فی ڈبی -/۷

خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار۔ ربوہ
فون: دکان - ۵۳۸ رہائش - ۳۳۸

شریف جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون
دکان: ۶۴۹
رہائش: ۸۴۱

سرکن آف اپھارہ
نیز دیگر امراض حیوانات مثلاً منہ کھر، زہرباد، سوزش پستان، فالج، ٹک، نتھنوں میں ناڑ وغیرہ پیدا ہونا، گل گھوٹو (خناق) کنار، واہ اور چیچک وغیرہ کیلئے کیوریٹو ادویات مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے کمپنی کے مقررہ نرخ پر حاصل کریں (ویٹرنری ڈاکٹرز فری لٹریچر و سمپلز براہ راست کمپنی سے طلب فرمائیں)

لاہور: پاکستان میڈیکوز لوئر مال
فیصل آباد: جاوید کیوریٹو شفاخانہ حیوانات نزد پل ستیانہ روڈ
کراچی: شہزاد میڈیکل سٹور بھینس کالونی روٹ نمبر ۵ لانڈھی
راولپنڈی: جرمن ہومیو لیبارٹریز بوہڑ بازار
ملتان: زکریا میڈیکل سٹور بیرون لوہاری گیٹ
سیالکوٹ: الرحمن ہومیو دواخانہ بالمقابل مغل محل سینما ڈسکہ روڈ
بھکر: حبیب میڈیکل سٹور ریلوے روڈ
تھرپارکر ضلع: نواز میڈیکل سٹور جھڈو نزد پوسٹ آفس ضلع تھرپارکر
رحیم یار خان: رحمن میڈیکل سٹور کچی منڈی لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
لاہور / کراچی
ہیڈ آفس ربوہ
فون: ۷۷۱، ۶۰۶

ربوہ میں آپ کے قدیمی احمدی جیولرز
محمود جیولرز گولبازار ربوہ
فون ۶۸۱ / ۶۸۲

قدیمی، اوّلین، شہرہ آفاق
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
فون ۷۳۹۹۷
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
برانچیں
کراچی: فون نمبر ۴۱۳۲۵۱ گلشن راوی
لاہور: 1-D-۳
ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
رحیم یار خان: فون نمبر ۴۷۹۹
ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون نمبر ۵۵۸

حنیف ہومیوپیتھک کلینک
۱۷۶، بینک سکوائر مارکیٹ نزد شیراز بیکری ماڈل ٹاؤن لاہور
موسم سرما کے اوقات کار
ہر اتوار سے جمعرات تک صبح ۹½ تا ۱۲ بجے
شام ۴½ تا ۷ بجے رات
ہر جمعہ کو صبح ۱۰ سے ۱۲ بجے تک
شام دواخانہ بند رہے گا
ہر ہفتہ کو دواخانہ پہلے وقت بند رہے گا۔ شام کو کھلا رہا کرے گا۔
خاکسار: ہومیوپیتھک ڈاکٹر شیخ محمد حنیف آف کوئٹہ حال لاہور

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔

نرینہ اولاد سے محروم۔ بے اولاد
اٹھراء۔ سوکھا۔ گرمی۔ گیس
کا
علاج کرنے والے

۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
انچارج حکیم عبدالحمید اعوان
ابن
حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ پوسٹ بکس ۱۹۰۔ فون ۷۴۸۴۴ / ۷۶۴۹۷ ۰۴۳۱

برانچیں
ربوہ: اقصیٰ چوک نزد دیر بکس
ملتان: نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالروالہ: تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی: محمود آباد ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ

خواتین کیلئے انتظام کیساتھ